احادیث موضوعہ

عقیق کی انگوٹھی

تحقیق و تنقیح روایت

ترجمہ و ترتیب:۔ حبیب الرحمن خلیق

"تختموا بالعقیق فانہ ینفی الفقر"

عقیق کو انگوٹھی میں پہنو بے شک یہ غربت کو دور کرتا ہے۔

ابن عدی نے روایت کی ہے اور اس حدیث کو باطل کہا ہے اسی لئے ابن الجوزی نے بھی اسے موضوع کہا ہے امام سیوطیؒ نے بھی اس کو تسلیم کیا ہے۔

اس روایت کو عقیلی' ابن لال' امام بیہقی' الخطیب' ابن عساکر اور دیلمی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ان الفاظ سے روایت کیا ہے۔

"تختموا بالعقیق فانہ مبارک" (عقیق کی انگوٹھی پہنو یہ باعث برکت ہے) اور انہوں نے المقاصد میں کہا ہے کہ اس کے تمام طرق باطل ہیں انہیں میں سے کچھ روایات درج ذیل ہیں۔

امام بیہقی نے "شعب الایمان" میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا جس کے الفاظ یوں ہیں۔

"اشتر لہ خاتما ولیکن فصہ عقیقا فانہ من تختم بالعقیق لم یقض لہ الا الذی ھو اسعد"

ترجمہ:۔ اس کے لئے ایک انگوٹھی خریدو اور اس کا نگینہ عقیق ہونا چاہئے۔ بے شک جو عقیق کی انگوٹھی پہنے گا تو اس کے لئے ماسوائے سعادت کے اور کوئی فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔

ایک روایت ہے "اکثر تختم اھل الجنتہ العقیق" کہ اہل جنت اکثر

اوقات عقیق کی انگوٹھی پہنیں گے۔

ابن عدی کی حضرت انس سے مرفوعاً روایت ہے۔ "فانہ ینفی الفقر"

ان الفاظ کی بجائے (فانہ مبارک ہے) کے ہیں ان میں (والیمین احق بالزینتہ (دایاں ہاتھ بحیثیت خوبصورتی زیادہ حقدار ہے) کے الفاظ کا اضافہ ہے۔

امام ذھبی نے میزان الاعتدال میں اس کے موضوع (من گھڑت حدیث) ہونے پر یقین کا اظہار کیا ہے۔

دیلمی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت کی ہے۔

تختموا بالعقیق فان جبریل اتانی بہ من الجنتہ و قال لی یا محمد! تختم بالعقیق و امر امتک بہ

ترجمہ:۔ عقیق کی انگوٹھی پہنو حضرت جبرائیل علیہ السلام اسے میرے پاس جنت سے لے کر آئے ہیں اور مجھے کہا ہے اے محمد ﷺ عقیق پہنئے اور اپنی امت کو حکم کریں کہ وہ بھی اس کی انگوٹھی پہنے۔

تو یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور ان کے علاوہ سے موضوع و من گھڑت ہے

ابن مہرویہ القزوینی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یوں روایت کی ہے۔

"تختموا بالخواتیم العقیق فانہ لا یصیب احد کم غم ما دام علیہ"

ترجمہ:۔ عقیق کی انگوٹھیاں پہنو تو جب تک تم میں سے کسی کے پاس ہو گی اسے کوئی دکھ نہ پہنچے گا۔ اور امالی میں حسین بن ھارون الضبی عن جعفر سے ان الفاظ میں روایت ہے من تختم بالعقیق و نقش فیہ و ما توفیقی الا باللہ وفقہ اللہ لکل خیر و احبہ الملکان الموکلان بہ

ترجمہ:۔ جس نے عقیق کی انگوٹھی پہنی اور اس میں و ما توفیقی الا باللہ کے الفاظ نقش کروائے اللہ تعالیٰ اسے ہر خوبی کی توفیق دے گا۔ اور اس سے وہ دو فرشتے بھی محبت کریں جو اس کے سپرد ہیں۔

اس کی سند میں ابو سعید الحسن بن علی کذاب ہے

اسی طرح ابن حبان نے الضعفاء میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مرفوعاً روایت کی ہے۔ "من تختم بالعقیق لم یزل یرای خیرا"

ترجمہ:۔ جس نے عقیق کی انگوٹھی پہنی وہ ہمیشہ بھلائی کو دیکھتا رہے گا۔ اس کی سند میں ابو بکر بن شعیب ہے جس کی روایت قابل حجت نہیں ہے۔ اور اس کو طبرانی نے الاوسط میں دار قطنی نے الافراد میں اور ابو نعیم وغیرہ نے ایسے طرق سے روایت کیا ہے جو تمام کے تمام باطل ہیں۔

علاوہ ازیں عقیلی نے کہا ہے۔

"لا یثبت فی ھذا عن النبی صلی اللہ علیہ و سلم شی۔" کہ اس ضمن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم سے کوئی چیز بھی ثابت نہیں ہے۔

ابن الجوزی نے اس کو "الموضوعات" میں ذکر کیا ہے۔

میں کہتا ہوں

کہ بعض لوگوں کو دیکھا ہے کہ وہ اس کے متعلق اتنا ٹھوس عقیدہ رکھتے ہیں کہ یہ فائدہ مند ہے اس کے سبب سے رزق مہیا ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے ان کی قوت مردانگی میں اضافہ ہوتا ہے یہی وہ چیز ہے جو اس کے عقیدہ کو متاثر کرتی ہے ممکن ہے یہی چیز انسان کی جہالت اور گمراہی کا سبب بن جائے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی تو اصل رازق ہے اور انسان کا رزق تو ازل ہی سے لکھ دیا جاتا ہے۔ جبکہ وہ اپنی ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے فرشتہ اس وقت اس کے رزق ہی کے متعلق تو سوال کرتا ہے اس کے بعد اس کی عمر بد نصیب یا خوش نصیب ہونے کے متعلق دریافت کرتا ہے۔

ایک مسلمان کے لئے یہ لازمی امر ہے کہ اپنا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کرے۔ اور اسے یہ جان لینا چاہئے کہ اگر تمام جن و انس مل کر بھی اس کو کوئی دکھ پہنچانا چاہئیں تو نہیں پہنچا سکتے۔ ماسوا اس کے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے لکھ دیا ہے اللہ تعالیٰ کسی کے لئے رزق میں فراخی کرتا ہے اور کسی پر اس کی آزمائش کی خاطر یا اپنے فضل کی خاطر کم کر دیتا ہے کیونکہ کسی سے مولائے کریم اس سے محبت کرتے ہوئے رزق تھوڑا کر دیتا ہے اس کو دنیا سے اس طرح بچاتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی اپنے مریض کو ایسی خوراک سے محفوظ رکھتا ہے جو اس کے لئے